پاکستان اسٹڈیز کلاس 10

باب اول: پاکستان کی نظریاتی بنیادیں

مختصر سوال/جواب

Q 1. **نظریہ پاکستان پر قائداعظم کے تینوں بیانات لکھیں۔**

انہوں نے کہا کہ مسلمان ایک قوم ہیں جو اپنا علیحدہ وطن قائم کرنے کا ہر حق رکھتے ہیں۔ وہ اپنے معاشی، سیاسی اور ثقافتی مفادات کو فروغ دینے اور ان کے تحفظ کے لئے کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں۔

"مسلمان اقلیت نہیں ہیں. وہ کسی بھی تعریف کے مطابق ایک قوم ہیں. بین الاقوامی قانون کی تمام شرائط کے مطابق ہم ایک قوم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہندو اور مسلمان ایک ہی قصبے اور دیہات میں رہتے ہوئے کبھی بھی ایک قوم میں ضم نہیں ہوئے تھے۔ وہ ہمیشہ دو الگ الگ ادارے تھے۔

ہم پاکستان کا مطالبہ محض زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کرتے بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ چاہتے ہیں جہاں ہم اسلامی اصولوں پر تجربات کر سکیں۔

Q 2. **قومی کردار کو پروان چڑھانے میں نظریے کا کیا کردار ہے؟ تین نکات لکھیں۔**

جواب: جواب۔ آئیڈیالوجی کے مندرجات یہ ہیں: 1. مشترکہ مذہب: اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مشترکہ مذہب کی پیروی کرنے والے لوگ ایک مشترکہ نظریہ تشکیل دیتے ہیں۔ مشترکہ ثقافت: کسی ملک کے لوگ ایک خاص ثقافت کو اپناتے ہیں، کسی ملک کے لوگ ان کی ثقافت سے پہچانے جاتے ہیں۔ مشترکہ وجوہات: ہر قوم کے اپنے قومی مقاصد ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ اپنی ضروریات کے مطابق ایک نظریہ تشکیل دیتا ہے۔ لگن اور لگن: کسی بھی قوم کے لوگوں کو اپنے ملک کی بہتری کے لئے لگن اور لگن کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔

Q 3. **جمہوریت کے تین اصول لکھیں جیسا کہ اسلام میں رائج ہے۔**

جواب: چار اہم رہنما اسلامی اصول یہ ہیں: 1۔ وحدت الٰہی: اس سے مراد اللہ کی وحدانیت پر ایمان ہے۔ یہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ نبوت: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا خاتمہ۔ آخرت کی زندگی: اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام انسان مرنے کے بعد دوبارہ پیدا ہوں گے۔ انہیں دنیوی زندگی میں ان کے اعمال کے مطابق اجر و ثواب دیا جائے گا۔ اسلام کے بنیادی اصول: اس میں کلمہ، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ شامل ہیں۔

لانگ سوال/اے

Q 1. **اسلام میں جمہوریت کے اہم اصولوں کا ذکر کریں۔**

جمہوریت کی تعریف

ایسی حکومت جس میں حکومت کے نمائندوں کا انتخاب عام لوگوں کے ووٹوں سے ہوتا ہے اور ریاست کے تمام ارکان حکومت کی تشکیل میں بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ لیتے ہیں اسے جمہوریت کہا جاتا ہے۔

اسلام میں جمہوریت کے اصول

اسلام میں جمہوریت کا تصور باقی دنیا سے مختلف ہے۔ اسلام میں جمہوریت کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں کی بنیاد پر رکھی گئی ہے:

1.خود مختاری

اسلامی جمہوریت کے تحت حاکمیت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ریاست کے معاملات چلانے کے لئے خدا سے ڈرنے والے افراد کو ریاست کے وزیر اعظم کے طور پر منتخب کرنا مطلوب ہے۔ حکومت کے ساتھ ساتھ قانون ساز اسمبلیوں کو بھی لامحدود اختیارات حاصل نہیں ہیں۔ تاہم عوام کو انتخاب کرنے کی آزادی ہے۔

2.انصاف

انصاف کا لغوی مطلب یہ ہے کہ حقوق کی چیزوں کو ان کی صحیح جگہوں پر رکھا جائے۔ یہ الٰہی قانون کی بنیاد ہے۔ زندگی کا کوئی بھی پہلو انصاف کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ یہ انصاف ہی ہے جو کسی بھی معاشرے کو پر امن اور خوشحال بناتا ہے۔ انصاف کے قیام کی وجہ سے انفرادی اور اجتماعی زندگی کو موثر بنایا جاتا ہے۔

3.مساوات

مساوات کا مطلب یہ ہے کہ تمام افراد کے ساتھ ریاست کے ایک ہی اصولوں کے تحت سلوک کیا جاتا ہے۔ اسلام زبان، ذات پات، رنگ، ثقافت، دولت یا غربت کی بنیاد پر ہر قسم کے امتیازی سلوک کو مسترد کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخری حج میں اعلان فرمایا کہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کے چشمے ہیں۔ کسی بھی عرب کو غیر عرب پر فوقیت حاصل نہیں ہے اور اس کے بر عکس۔

4.بھائی چارہ

بھائی چارے کا مطلب ہے بھائی چارہ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ تمام مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ بھائی چارے کے اصول اسلامی معاشرے کا ایک اہم پہلو ہیں۔ بھائی ہونے کے ناطے تمام مسلمان ایک دوسرے کے مسائل اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔

5.رواداری

رواداری کا مطلب ہے برداشت کی طاقت اور دوسروں کی تنقید کو خوشی سے قبول کرنا۔ رواداری انسان کے باہمی تعلقات کو مضبوط بناتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول و فعل سے رواداری کا درس دیا۔

Q 2. اسلامی نظریے کے ماخذ بیان کریں۔

اسلامی نظریے کی تعریف

وہ نظریہ جو اسلامی تعلیمات، قرآن وسنت کی تعلیمات، اسلامی طرز زندگی اور ثقافت کو روشناس کرتا ہے وہ اسلامی نظریہ کہلاتا ہے۔

اسلامی نظریات کے ماخذ

اسلامی نظریات کے مندرجہ ذیل مصادر ہیں: قرآن پاک 2. سنت 3. روایات اور ثقافتی اقدار

قرآن پاک

یہ ہدایت کی کتاب ہے جو آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ قرآن اسلام کی مستقل بنیاد ہے۔ یہ لوگوں کو سماجی اور معاشی قوانین کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے، جس سے انفرادی اور اجتماعی سطح پر پائیدار، پر امن اور با مقصد زندگی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی نظریے کا دوسرا اہم ماخذ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول و فعل سے اسلام کے احکام کی وضاحت کی ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات کی تفصیلی وضاحت سنت میں پائی جاتی ہے۔

روایات اور ثقافتی اقدار

اسلامی نظریے کا تیسرا اہم منبع روایات اور ثقافت ہے۔ یہ زندگی گزارنے کا وہ طریقہ ہے جس میں ایسی متوازن زندگی اختیار کی جاتی ہے جو زندگی کو پرامن اور آرام دہ بناتی ہے اور معاشرے کی اجتماعی زندگی میں بھی امن قائم ہوتا ہے۔ وہ اقدار اور روایات جو اسلامی تعلیمات کے منافی نہیں ہیں، مسلمانوں کو اپنے اپنے علاقوں میں عمل کرنے کی اجازت ہے۔

باب دوم پاکستان کی تشکیل

مختصر سوال/جواب

Q 1. قائداعظم کے چودہ نکات میں سے کوئی چار نکات لکھیں۔

1 . مستقبل کے آئین کی شکل وفاقی ہونی چاہیے اور باقی اختیارات صوبوں کے پاس ہونے چاہئیں۔
2 . تمام صوبوں کو یکساں خود مختاری دی جائے گی۔
3 . مرکزی قانون سازی میں مسلمانوں کے نمائندے ایک تہائی سے کم نہیں ہوں گے۔
4 . مواصلات.
5 . سندھ کو بمبئی پریزیڈنسی سے الگ کیا جائے۔
6 . ریاست کی خدمات میں دوسرے ہندوستانیوں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بھی مناسب حصہ دیا جانا چاہیے۔

Q 2. تحریک پاکستان میں سندھ کے کردار پر تین جملے لکھیں

پاکستان کی تعمیر میں سندھ کا کردار

سندھ پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے۔
کراچی اسی صوبے میں واقع ہے اور یہ پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔
کراچی سندھ کا دارالحکومت ہے اور اسے چھوٹا یا چھوٹا پاکستان کہا جاتا ہے۔
سندھ نے قیام پاکستان میں بہت اہم کردار ادا کیا۔

Q 3. فرازی تحریک کے تین مقاصد لکھیں۔

تحریک فرازی کے اغراض و مقاصد

فریزی تحریک کی بنیاد حاجی شریعت اللہ نے رکھی تھی۔
ان کا خیال تھا کہ مسلمانوں کو غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو صرف فریزی یعنی نماز، روزہ، حج اور زکوۃ پر عمل کرنا چاہیے۔

Q 4. 3جون کے منصوبے سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ چند جملوں میں لکھیں۔

3جون کی منصوبہ بندی-1947

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے لوگوں کی خواہش کے مطابق اقتدار کی منتقلی کا منصوبہ تیار کیا۔انہوں نے ملک کی تقسیم پر زور دیا اور بتایا کہ یہ بھارتی سیاسی تعطل کا واحد حل ہے۔لیگ اور کانگریس دونوں نے اس منصوبے کو قبول کیا۔

Q 5. قرارداد پاکستان پر تین جملے لکھیں۔

قرارداد پاکستان-1940ء

ہندوؤں کے رویے نے یہ واضح کر دیا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔ 23 مارچ کو لاہور میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ایک مشہور قرارداد منظور کی گئی جسے عام طور پر قرارداد پاکستان کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسے مولوی فضل الحق نے پیش کیا۔

Q 6. گورنر جنرل کی حیثیت سے قائداعظم کے کردار کو تین جملوں میں لکھیں۔

جواب: 1۔ اس نے افسروں کا ایک ادارہ بنایا۔ انہوں نے نوزائیدہ ملک میں قومی جذبہ اور حب الوطنی پیدا کی۔ انہوں نے عوامی معاہدوں کا آغاز کیا اور اکثر بلوچستان اور این ڈبلیو ایف پی کا دورہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کی معیشت پر خصوصی توجہ دی۔

pakcity.org

لانگ سوال/اے

Q 1. قائداعظم کے کردار کے نمایاں نکات کو اجاگر کریں جو دوسروں کے لئے رول ماڈل ہیں۔

قائداعظم کا کردار

1. قائداعظم کی بے لوث لگن کی خوبیاں۔ قربانی اور پاکستان سے محبت وہ ایک حقیقی سیاسی رہنما تھے۔ انہوں نے اپنی شخصیت میں بہت سی خوبیوں کو یکجا کیا۔
2. وہ ایک اصول پسند آدمی تھا اور جو کچھ بھی کہتا تھا یا کرنے کا وعدہ کرتا تھا اس پر عمل کرتا تھا۔
3. وہ ایک ذہین سیاسی رہنما تھے اور انہوں نے سیاست دانی جیسی خصوصیات کو یکجا کیا۔ ہمت. ذمہ داری کا احساس. سالمیت. آگے بڑھنا، اور اپنے مقصد کے لئے لگن.
4. وہ ایک ایماندار اور جرات مند شخص تھے جنہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے مفاد میں بات کی۔
5. وہ پالش آداب کے ساتھ ساتھ ایک خوشگوار شخصیت کے مالک تھے، اجتماع میں ان کی موجودگی دوسروں کے لئے کشش بنی رہی۔
6. وہ بہت مضبوط کردار کے مالک تھے اور اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے تھے خاص طور پر مسلمانوں اور پاکستان کے مقصد کے لئے وہ انتھک جذبے کے حامل شخص تھے۔
7. انہوں نے اپنی زندگی پاکستان کے لیے وقف کر دی۔ یہ ان کا وژن، ہمت، سیلفی سروس اور لگن تھی کہ انہوں نے دنیا کے نقشے پر نمودار ہوتے ہی پاکستان کے بڑے بڑے مسائل پر قابو پالیا۔
8. وہ طالب علموں کی نوجوان نسل کے بہت بڑے حامی اور مداح تھے اور انہیں اسلام اور پاکستان کا زیادہ ہتھیار سمجھتے تھے۔

Q 2. احیاء پسند تحریک میں شاہ ولی اللہ کے کردار کا ذکر کریں۔

تعارف

اسلام کے پھیلاؤ کے لئے شاہ ولی اللہ کی کاوشیں آزاد اسلامی معاشرے کے قیام کے ساتھ ساتھ پاکستان کے قیام کی طرف پہلا قدم تھیں۔

ابتدائی تعلیم

شاہ ولی اللہ ایک عظیم بزرگ، عالم اور مصلح تھے۔ وہ 21 فروری 1703ء کو دہلی کے ایک متقی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام شاہ عبدالرحیم تھا۔ شاہ عبدالرحیم دہلی کے مدرسہ رحیمیہ کے بانی رکن تھے۔ شاہ ولی اللہ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ رحیمیہ میں حاصل کی۔

ایک استاد کی حیثیت سے

مدرسے میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد شاہ ولی اللہ نے وہاں بارہ سال تک درس وتدریس کی۔اس کے بعد 1724ء میں حج اور اعلیٰ تعلیم کے لیے سعودی عرب چلے گئے۔وہ جولائی 1732 میں دہلی واپس آئے۔

اسلام کی تبلیغ

انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کی فلاح وبہبود کے لئے قرآنی تعلیم کی وکالت کی۔انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ سادہ زندگی گزاریں۔شاہ ولی اللہ نے تسلیم کیا کہ اسلام کے اصولوں پر اس وقت تک صحیح طریقے سے عمل نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ خود قرآن کو نہ سمجھا جائے۔اسلام کی تعلیمات کو پھیلانے کے لیے انہوں نے قرآن مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ان کے کام کو سراہا گیا۔بعدازاں ان کے بیٹوں شاہ عبدالقادر اور شاہ عبدالعزیز نے قرآن پاک کا اردو ترجمہ کیا۔

سیاست میں کردار

شاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کو اپنے سیاسی حقوق کے لئے جدوجہد کرنے کی قیادت کی۔انہوں نے عظیم افغان حکمران احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان میں مسلم حکمرانی کی بحالی کے لئے بہت سے خطوط لکھے۔ شاہ ولی اللہ نے سپاہیوں کے لئے "جہاد" کی اہمیت کو واضح کیا۔وہ جانتے تھے کہ سکھ، مرہٹہ اور جاٹ مسلمانوں کے دشمن ہیں۔چنانچہ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اللہ کے لیے جہاد کریں کیونکہ وہ پہلے ہی ایک دوسرے سے لڑ کر بہت کچھ برداشت کر چکے ہیں۔

دو قومی نظریہ

شاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کی شخصیت اور شناخت قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ کلمہ اور عقیدے کے مطابق مسلمان ایک قوم ہیں اور ان کے رنگ اور جغرافیائی وجود کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

Q 3. **نوٹ لکھیں: دو قومی نظریہ**

تعارف

دو قومی نظریہ اپنے آسان ترین انداز میں برصغیر کی دو بڑی برادریوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ثقافتی، سیاسی، مذہبی، معاشی اور سماجی اختلافات کا مطلب ہے۔درحقیقت یہ اختلافات دو مختلف سیاسی نظریات کو جنم دینے میں اہم کردار ادا کرتے تھے جو ہندوستان کو دو آزاد ریاستوں میں تقسیم کرنے کے ذمہ دار تھے۔

قیام پاکستان کی بنیاد

دو قومی نظریہ پاکستان کے قیام کی جدوجہد کی بنیاد تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قومیں ہیں۔وہ صدیوں سے ایک ساتھ رہنے کے باوجود اپنی انفرادی ثقافت اور تہذیب کو نہیں بھول سکے۔کچھ عوامل ہیں جو برصغیر کے باشندوں کو دو قوموں میں تقسیم کرتے ہیں۔آیئے ہم ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ جائزہ لیں۔

مذہبی اختلافات

اسلام توحید کی تعلیم دیتا ہے اور قانون کے سامنے انسان کی برابری پر یقین رکھتا ہے۔مسلمان اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کتاب قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور زندگی کے بارے میں ایک مربوط نقطہ نظر رکھتے ہیں۔دوسری طرف ہندومت متعدد خداؤں کے تصور پر مبنی ہے۔ان کا سماج ذات پات کے نظام کی پیروی کرتا ہے اور چار طبقوں میں منقسم ہے اور زندگی کے بارے میں بہت تنگ نظری رکھتا ہے۔

ہندو قوم پرستی

ہندو قوم پرست رہنماؤں نے تعلیم اور دیگر سماجی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے ذریعہ ہندوستانی معاشرے میں مسلمانوں کی عظیم شراکت کو مکمل طور پر نظرانداز کر دیا۔ان کی تحریروں اور خیالات نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دی تاکہ سیاسی صورتحال کو مزید آلودہ کیا جاسکے۔

ثقافتی اختلافات

مسلمانوں نے اسلامی ثقافت کی پیروی کی، جبکہ ہندوؤں کو ایک خود ساختہ ثقافت وراثت میں ملی۔ ہندوؤں نے ان کی لاشوں کو جلادیا جبکہ مسلمانوں نے ان کی تدفین کی۔ ہندو 'ماں گائے' کو ایک مقدس جانور سمجھتے تھے اور اس کی پوجا کرتے تھے جبکہ مسلمان اسے ذبح کرتے تھے۔ انہوں نے 'ستی' ادا کی جبکہ مسلمان اس روایت سے نفرت کرتے تھے۔

سماجی اختلافات

برصغیر کی دونوں برادریاں اپنی سماجی زندگی کے ساتھ ساتھ کپڑوں، گھریلو برتنوں، گھروں کی ترتیب، سلام کے الفاظ، اشاروں اور ان کے بارے میں ہر چیز میں فرق تھا اور فوری طور پر مخصوص اصل کی طرف اشارہ کرتی تھی۔

معاشی اختلافات

1857 کے بعد مسلمانوں کی معیشت کچل دی گئی۔ مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے نکال دیا گیا اور ان کی جاگیروں اور املاک کو ضبط کر لیا گیا، جبکہ ہندوؤں کو معاشی طور پر ترقی کرنے کے کافی مواقع فراہم کیے گئے۔

تعلیمی اختلافات

ہندوؤں نے تعلیمی میدان میں ترقی کی تھی کیونکہ انہوں نے تیزی سے اور آسانی سے انگریزی تعلیم حاصل کی تھی۔ جبکہ مسلمانوں نے جدید تعلیم حاصل نہیں کی جس نے ان کے معاشی حالات کو بری طرح متاثر کیا۔

سیاسی اختلافات

ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان سیاسی اختلافات نے دو قومی نظریے کی ترقی اور ارتقاء میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ہندی اردو تنازعہ

1867ء میں ہندوؤں نے مطالبہ کیا کہ اردو فارسی رسم الخط کے بجائے ہندی رسم الخط میں لکھی جائے۔ اس سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک اور خلیج پیدا ہو گئی۔

کانگریس کا رویہ

انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد 1885 میں رکھی گئی تھی۔ اس نے ہندوستان کی تمام برادریوں کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کیا لیکن تمام مسلم نظریات کو دبایا اور ہندوؤں کی حمایت کی۔

بنگال کی تقسیم

1905ء میں بنگال کی تقسیم نے مسلمانوں کو متعدد سیاسی فائدے دلوائے لیکن ہندوؤں نے تقسیم کے خلاف تحریک چلائی اور 1911ء میں تقسیم کو منسوخ کر دیا گیا۔

زبان

مسلمان اور ہندو دو مختلف زبانیں لکھتے اور بولتے تھے۔ مسلمان اردو بولتا تھا اور اسے عربی رسم الخط میں لکھا جاتا تھا۔ دوسری طرف، ہندی زبان ہندوؤں کے ذریعہ بولی جاتی تھی اور یہ سنسکرت میں لکھی جاتی تھی۔

اخیر

دو قومی نظریہ پاکستان کے قیام کی بنیاد ہے کیونکہ اس کے بغیر 14 اگست 1947 کو پاکستان معرض وجود میں نہیں آتا۔

باب 3: اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ترقی

مختصر سوال/جواب

.Q 1 مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی چار وجوہات لکھیں۔

مشرقی اور مغربی پاکستان ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر واقع تھے۔ دونوں بازوؤں کا سماجی ڈھانچہ مختلف تھا۔ دونوں بازو مختلف زبانیں بولتے تھے۔ مشرقی پاکستان میں بنگالی بولی جاتی تھی۔ بنگالی ہندو اساتذہ مشرقی پاکستانی طالب علموں کو منفی سوچ کے باوجود پڑھاتے ہیں۔

.Q 2 1973ء کے آئین کی تین اسلامی شقیں لکھیں۔

ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہو گا۔ صدر مسلمان ہو گا۔ 3. موجودہ قوانین کو اسلامی نوعیت کا بنایا جائے گا۔ قرآن و سنت کے خلاف کوئی قانون قابل قبول نہیں ہو گا۔

.Q 3 قیام پاکستان کے فوراً بعد پاکستان کو درپیش تین مشکلات کو لکھیں۔

1. حکومت کا قیام
2. غیر منصفانہ سرحدی تقسیم
3. صنعتوں اور معاشیات کی ترقی
4. آئینی مسئلہ

لانگ سوال/اے

.Q 1 قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

مقصد کا حل

11 ستمبر 1948 کو قائداعظم کی وفات کے بعد آئین کی تشکیل کی ذمہ داری پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کے کندھوں پر آگئی۔ یہ قرارداد مارچ 1949 میں لیاقت علی خان کی قیادت میں پہلی دستور ساز اسمبلی نے منظور کی تھی۔

قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات

قرارداد مقاصد کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

حاکمیت اللہ ہی کی ہے

قرارداد میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ پوری کائنات پر حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور پاکستان کے عوام کو ایک مقدس امانت کے طور پر استعمال کرنا ہے۔

وفاقی نظام

پاکستان میں وفاقی نظام حکومت متعارف کرایا جائے گا۔

اسلام کے سنہری اصول

جمہوریت، مساوات، آزادی اور سماجی انصاف کے اصولوں پر پوری طرح عمل کیا جائے گا جو اسلام نے طے کیے ہیں۔

عوام کی سپریم اتھارٹی

ریاست کی خود مختاری عوام کے منتخب نمائندے کے ذریعے قائم کی جائے گی۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی

مسلمانوں کو اسلام کی تعلیمات اور تقاضوں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ترتیب دینے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

اقلیتوں کے آزادانہ طور پر اپنے مذہب پر عمل کرنے کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کیا جائے گا۔

شہریوں کے مساوی حقوق

تمام شہری برابری کے اصول پر اپنے حقوق سے لطف اندوز ہوں گے۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی

پسماندہ علاقوں کی ترقی اور ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

آزاد عدلیہ

عدلیہ آزاد ہو گی۔

قرارداد معروضی اور لیاقت علی خان

دستور ساز اسمبلی میں قرارداد پیش کرتے ہوئے لیاقت علی خان نے کہا:

انہوں نے کہا کہ جن نظریات نے پاکستان کے مطالبے کا وعدہ کیا تھا وہ ریاست کا اہم ستون بننے چاہئیں۔ جب ہم اسلامی معنوں میں جمہوریت کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو یہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ اس کا تعلق نظام حکومت سے ہے اور ہمارے معاشرے میں اس کا جواز مساوی ہو گا کیونکہ اسلام کی سب سے بڑی خدمات میں سے ایک مردوں کی مساوات ہے۔

Q 2. **پاکستان کے آئین کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟**

آئین کے معنی اور اہمیت

آئین ان بنیادی اصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہے جو شہریوں کے حقوق، مختلف محکموں کے اختیارات اور ان کے باہمی تعلقات کی وضاحت کرتے ہیں۔ آئین کسی بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ملک ملک کے لوگوں کی زندگی اور حفاظت کے لئے ایک امانت کی طرح ہے۔ یہ شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور منظم انداز میں کسی ملک کے نظام کو چلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کو اس وقت بہت کم تبدیلیوں اور ترامیم کے ساتھ نافذ کیا گیا تھا جب پاکستان نیا پیدا ہوا تھا۔ اس کا مقصد آئین بننے تک عارضی طور پر حکومت چلانا تھا۔ انڈیا ایکٹ انگریزی نے تیار کیا تھا اور یہ ہماری قومی ضروریات اور مفادات کے مطابق ہماری ضروریات کو پورا نہیں کر سکا۔

مقصد کا حل

پاکستان میں آئین سازی کی جانب پہلا قدم مارچ 1949 میں اٹھایا گیا جب ہماری پہلی قانون ساز کونسل نے قرارداد معروضی منظور کی۔ لیاقت علی خان پاکستان کے وزیراعظم تھے۔ یہ قرارداد ہمارے آئین کی بنیاد ہے، کہا جاتا ہے کہ اللہ سب سے بڑی طاقت ہے اور پاکستان کے شہری اسے قرآن وسنت کی حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔ پاکستان میں ایسا کوئی آئین نافذ نہیں کیا جا سکتا جو اسلام کے احکامات کے خلاف ہو۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان کے مسلمانوں کے لئے قرآن وسنت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کا انتظام کرے۔

آئین کی تیاری

امید کی جارہی تھی کہ قرارداد مقاصد کی منظوری کے بعد ڈیڑھ سال کے اندر اندر آئین بن جائے گا لیکن بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا۔ لیاقت علی خان کے قتل کے ساتھ ساتھ دیگر وجوہات بھی تھیں۔ پہلی قانون ساز اسمبلی نے بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا نام دیا۔ اس کے بجائے دیگر ذیلی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں۔ لیکن مقصد حاصل نہیں ہوا اور آئین سازی کا عمل بہت سست ہو گیا۔

ثانوی قانون ساز اسمبلی

21 دسمبر 1954ء کو پاکستان کے گورنر جنرل غلام محمد نے قانون ساز اسمبلی تحلیل کردی اور 1955ء میں دوسری قانون ساز اسمبلی کے انتخابات بالواسطہ طور پر منعقد ہوئے۔ اس نئی اسمبلی نے ایک بار پھر آئین سازی کا کام شروع کیا۔

Q 3. 1973ء کے آئین کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

تعارف

1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں جن کی بنیاد مندرجہ ذیل اصولوں پر ہے:

1. قرآن وسنت
2. اسلامی جمہوریہ آف پاکستان
3. پاکستان کو "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کے نام سے جانا جائے گا۔
4. ریاست کا مذہب
5. اسلام پاکستان کا ریاستی مذہب ہو گا۔
6. حاکمیت اللہ ہی کی ہے۔

حاکمیت اللہ ہی کی ہے

پوری کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے اور اس کی طرف سے انسانوں کو دیا گیا اختیار ایک مقدس امانت ہے جس پر پاکستان کے عوام قرآن وسنت کی مقرر کردہ حدود کے ساتھ عمل کریں گے۔

مسلمان کی تعریف

آئین میں مسلمان کی تعریف بھی دی گئی ہے۔ وہ شخص جو توحید یااللہ کی وحدانیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت پر ایمان رکھتا ہو۔

ایک مسلمان کا صدر اور وزیر اعظم بننا

آئین میں کہا گیا ہے کہ صرف مسلمان ہی پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم منتخب ہوں گے۔ نان ان عہدوں پر فائز نہیں رہ سکتا تھا۔

اسلامی طرز زندگی

پاکستان کے مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی اصولوں اور بنیادی تصورات کے مطابق اپنی زندگیوں کو منظم کرنے کے قابل بنانے کے لئے اقدامات کیے جائیں گے۔

سماجی انصاف کا فروغ اور سماجی برائیوں کا خاتمہ

ریاست سماجی انصاف اور معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لئے ضروری اقدامات کرے گی اور جسم فروشی، جوا اور نقصان دہ منشیات کے استعمال، فحش لٹریچر اور اشتہارات کی چھپائی، اشاعت، گردش اور نمائش کی روک تھام کرے گی۔

قرآن مجید کی تعلیمات

ریاست کوشش کرے گی کہ عربی زبان سیکھنے کی حوصلہ افزائی اور سہولت کے لئے قرآن اور اسلامیہ کی تعلیمات کو لازمی بنایا جائے۔

مسلم دنیا کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا

ریاست اسلامی اتحاد کو فروغ دینے کے لئے مسلم ممالک کے مابین برادرانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کرے گی۔

اسلامی نظریاتی کونسل

اسلامی نظریاتی کونسل ہے جو اسلامی تعلیمات، ان کے نفاذ اور تبلیغ کے سلسلے میں حکومت کی رہنمائی کرے گی۔ اس کے چیئرمین اور ممبران کا تقرر صدر کرتا ہے۔ اگرچہ اس کا مشورہ حکومت پر اندھا نہیں ہے پھر بھی کسی بھی حکومت کے لئے کسی بھی قانون کے بارے میں اس کی تجویز یا رائے کو نظر انداز کرنا یا اس پر نظر انداز کرنا آسان نہیں ہے۔

غلطی سے پاک قرآن کی اشاعت

حکومت قرآن پاک کی صحیح اور درست طباعت اور اشاعت کو یقینی بنانے کی کوشش کرے گی۔

اسلامی نظریے کو اجاگر کرنے اور فروغ دینے کا حلف

وفاقی اور صوبائی وزراء، قومی وصوبائی اسمبلیوں کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر، سینیٹ کے چیئرمین اور صوبوں کے گورنرز اور وزرائے اعلیٰ بھی اسلامی نظریے کے تحفظ اور تحفظ کا حلف اٹھاتے ہیں۔

احمدی ایک غیر مسلم اقلیت

1973ء کے آئین کی دوسری ترمیم کے مطابق قادیانی گروہ یا لاہوری گروہ جو خود کو احمدی کہتے ہیں انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

اخیر

1973ء کے آئین میں ریاستی پالیسی کے بنیادی اصولوں کو شامل کیا گیا اور اس آئین کے کردار کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ کوششیں کی گئیں۔ دیگر آئین کی طرح پاکستان کے 1973ء کے آئین میں بھی اسلامی نظریے کے تحفظ، ترویج اور نفاذ کا اہتمام کیا گیا ہے۔

باب 4: پاکستان کی زمین اور آب وہوا

شارٹ کیو/اے

Q 1. پاکستان میں ماحولیاتی آلودگی کی چار وجوہات کا ذکر کریں۔

1. صنعتی فضلے کے لئے آلودگی
2. گاڑیوں کا نامناسب ایندھن
3. آبادی میں اضافہ
4. حفظان صحت کی حالت

Q 2. پاکستان کے تین ہمسایہ ممالک کے نام لکھیں۔

1. ہندوستان
2. ایران
3. چین
4. افغانستان

Q 3. پاکستان کے تین ریگستانوں کے نام لکھیں۔

1. سندھ میں صحرائے تھر
2. بلوچستان میں صحرائے خاران
3. بہاولپور میں صحرائے چولستان

Q 4. انسانی زندگی پر آب وہوا کے کسی بھی تین اثرات کو لکھیں.

1. آب وہوا کی تبدیلی کے اثرات جسمانی ماحول، ماحولیاتی نظام اور انسانی معاشروں کو متاثر کرتے ہیں.
2. آب وہوا کی تبدیلی کے ماحولیاتی اثرات وسیع اور دوررس ہیں۔
3. وہ آبی چکر، سمندروں، سمندر اور زمینی برف (گلیشیئرز)، سطح سمندر کے ساتھ ساتھ موسم اور آب وہوا کے انتہائی واقعات کو متاثر کرتے ہیں.
4. آب وہوا کی تبدیلی نے درجہ حرارت میں اضافے سے زمین کو نقصان پہنچایا ہے،

Q 5. ماحولیاتی آلودگی کی تین اقسام لکھیں۔

1. فضائی آلودگی
2. پانی کی آلودگی
3. زمین کی آلودگی

لانگ سوال/اے

Q 1. پاکستان کے جغرافیائی محل وقوع کی اہمیت کی وضاحت کریں

پاکستان کا محل وقوع

پاکستان 23 ڈگری. 30 شمال سے 37 ڈگری شمالی طول بلد اور 61 ڈگری مشرق سے 77 ڈگری مشرقی طول بلد کے درمیان واقع ہے۔ چین پاکستان کے شمال میں جبکہ افغانستان اور ایران اس کے مغرب میں واقع ہیں۔ مشرق میں ہندوستان اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

محل وقوع کی اہمیت

پاکستان کا محل وقوع نہ صرف دنیا میں منفرد ہے بلکہ جنوبی ایشیا میں بھی خاص اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان مشرق کو مغرب سے جوڑتا ہے۔ پاکستان کے چند اہم ہمسایہ ممالک درج ذیل ہیں۔

چین

چین کی سرحد کے ساتھ پاکستان کا 600 کلومیٹر طویل علاقہ ہے۔ دونوں ممالک کے ایک دوسرے کے ساتھ سیاسی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات ہیں۔ گلگت اور ہنزہ سے گزرنے والی ایک سڑک چین کے شہر کشمیر تک جاتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ہیوی مشین انڈسٹری اور کئی دیگر شعبوں میں قریبی تعاون ہے۔

وسطی ایشیائی اسلامی ممالک

پاکستان کے وسطی ایشیائی اسلامی ممالک کے ساتھ مذہبی، ثقافتی اور معاشی تعلقات ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو انہیں قریب ترین سمندری راستہ اور نقل وحمل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ یہ ممالک پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہیں۔

افغانستان

افغانستان پاکستان کے مغرب میں واقع ہے۔ یہ لائن پاکستان اور افغانستان کی سرحد کے ساتھ تقریباً 2240 کلومیٹر لمبی ہے۔ دونوں ممالک کے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات پرانے ہیں۔

ایران

پاکستان کے مغرب میں صوبہ بلوچستان کے ساتھ ایران کی سرحد ہے۔ یہ ہمارا اسلامی برادر ملک ہے۔ ایران وہ پہلا ملک تھا جس نے 1947 میں پاکستان کے وجود کو تسلیم کیا۔ ایران نے سیاسی اور تجارتی معاہدے کیے ہیں جنہیں آرسی ڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا نام ای سی او ہے جس کا مطلب معاشی تعاون کے لئے نظم وضبط ہے۔

ہندوستان

ہندوستان پاکستان کے مشرق میں ایک ہندو ملک ہے۔ ان ممالک کے درمیان 1600 کلومیٹر کی مشترکہ سرحد ہے۔ دونوں ممالک کشمیر سمیت اپنے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی دشمنی کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان 1948، 1965 اور 1971 کی جنگیں لڑی جا چکی ہیں۔ ہندوستان میں پندرہ کروڑ مسلمان رہتے ہیں۔ ان کی حفاظت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔

بحیرہ عرب کے ذریعے تجارت

بحیرہ عرب بحر ہند میں ہے۔ مشرق اور مغرب کے درمیان زیادہ تر تجارت بحر ہند کے ذریعے ہوتی ہے۔ پاکستان بحیرہ عرب کے ذریعے خلیج فارس کے مسلم ممالک سے جڑا ہوا ہے۔ یہ سبھی تیل سے مالا مال ہیں۔ کراچی میں بن قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

Q 2. نوٹ لکھیں: ماحولیاتی مسائل

قدرتی ماحول

زمین پر زندگی کی خوشحالی کے لئے جسمانی یا قدرتی ماحول بہت ضروری ہے. قدرتی ماحول سے مراد ہوا کا پانی اور یہ تمام چیزیں ہیں جو کسی نہ کسی قسم کی زندگی کے لئے ضروری ہیں۔

صحت مند زندگی کے لئے ضروری

صحت مند زندگی کے لئے صاف ہوا پینے کے لئے خالص پانی اور گندگیوں سے پاک کھانا ضروری ہے۔

قدرتی ماحول میں غیر ضروری تبدیلیاں

قدرتی ماحول میں غیر مناسب یا غیر ضروری تبدیلیاں زندگی کی مناسبت کے لئے خطرناک ہوسکتی ہیں۔ آلودہ ہوا، گرد آلود پانی اور ناپاک کھانا وغیرہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔

ورلڈناؤ کی موجودہ حالت ایک دن پوری دنیا کو ماحولیاتی آلودگی کے خطرناک مسئلے کا سامنا ہے۔ گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں، ٹھوس فضلہ، ہارن یا اس طرح کا کوئی شور ماحولیاتی آلودگی کی وجوہات ہیں۔

آلودگی کے اثرات

آیئے اب ہوا، پانی، مٹی اور خوراک وغیرہ میں آلودگی کے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں۔

ہوا

ہوا کی ساخت

ہوا نائٹروجن، آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائیڈ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ یہ زمین پر زندگی کی ہر شکل کے وجود کی بنیادیں ہیں۔ ہوا میں آکسیجن ہماری زندگی کے لئے ضروری ہے. جہاں دیگر گیسوں کی طرح جانوروں اور پودوں کی زندگی کے لئے بھی ضروری ہیں۔

کھانا

آب وہوا ہماری خوراک کو بھی متاثر کرتی ہے. پہاڑوں کے لوگ گوشت، جو اور پھل استعمال کرتے ہیں۔ انہیں اپنے جسم کو سردی سے بچانے کے لئے ضروری غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ پنجاب کے لوگ دودھ، دہی اور لسی استعمال کرتے ہیں۔ ساحلی علاقوں کے قریب رہنے والے لوگوں کی خوراک کا اہم حصہ مچھلی ہے۔ اسی طرح گاؤں والوں اور شہروں میں رہنے والے لوگوں کے کھانے پینے کا بڑا فرق ہے۔

آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے

دنیا کی آبادی میں اضافے کے ساتھ جیواشم ایندھن یا بجلی کے ذخائر جیسے کوئلہ، تیل وغیرہ کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ ان فوسل ایندھنوں کو جلانے سے ہوا میں آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا آبادی میں اضافہ اور صنعتی ترقی، ماحولیات خصوصاً ہوا پر اثر پڑ رہا ہے۔

پانی

ہوا کی طرح پانی بھی ضروری ہے۔ ہمیں صاف اور صاف پانی پینا چاہیے۔ 20ویں صدی میں صنعتی انقلاب اور آبادی میں اضافے کے ساتھ پانی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ لیکن اب پینے کے لیے صاف پانی کی دستیابی مشکل ہو گئی ہے۔

پانی کو آلودہ کرنا

پانی مختلف قسم کے جراثیم، بیکٹیریا، وائرس اور دیگر کیمیکلز سے آلودہ ہو چکا ہے۔ لہذا آلودہ پانی کے استعمال سے معدے کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ کیڑے مار ادویات نہ صرف مٹی کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ وہ غذائی فصلوں اور سبزیوں کو آلودہ کرتی ہیں۔ مختلف قسم کی کھاد فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کرتی ہے لیکن مٹی کی اوپری پرت اور پیداوار میں کیمیکلز کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔

پانی جمع ہونے اور نمکینیت کا مسئلہ

ان علاقوں میں، جہاں بارش ہوتی ہے، آبپاشی کے نظام نے زمین کی کاشت کو ممکن بنایا ہے۔ نہری نظام کی وجہ سے پانی کی ایک بڑی مقدار زمین کے ذریعہ جذب ہو جاتی ہے جس سے زیر زمین پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اس سے مٹی کا نمک باہر آتا ہے اور زمین کی زرخیزی پر اثر پڑتا ہے اور پانی جمع ہونے اور کھارے پن کا مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ نہروں کو سیمنٹ کیا جائے تاکہ زمین سے پانی کے رساؤ سے بچا جا سکے۔ ٹیوب ویل لگائے جائیں تاکہ ان متاثرہ علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح کو کم کیا جا سکے۔

لگائے گئے درخت

مٹی کے بہاؤ کو روکنے اور نمکیات کو کم کرنے کے لئے لہروں اور نہروں کے کناروں پر زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

ضائع ہونے والے مواد کا آلودہ پانی

شہری اور صنعتی علاقوں کا آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے۔ یہ آلودہ پانی زرعی زمین کو سیراب کرتا ہے اور بہت نقصان دہ نتائج دیتا ہے۔ لہذا اس صنعتی اور سیوریج کے پانی کو ری سائیکل کیا جانا چاہئے اور پھر دریاؤں اور نہروں میں پمپ کیا جانا چاہئے۔ آفات سے بچنے کے لئے حکومت کی طرف سے بنائے گئے سخت قوانین پر سختی سے عمل درآمد نہیں کیا جاتا ہے۔

ضائع ہونے والا مواد

اس وقت روزانہ پیدا ہونے والے 50 ہزار ٹن ٹھوس فضلے میں سے صرف 20-50 فیصد کو مناسب طریقے سے جھونپڑیوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ باقی ٹھوس فضلہ پانی، مٹی اور ہوا وغیرہ کا حصہ بن جاتا ہے اور زندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اس مسئلے کو کنٹرول کرنے کے لئے

حکومت کو لگتا ہے کہ آلودگی انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ لہذا نیشنل کنزرویشن اسٹریٹجی (این سی ایس) ماحولیات کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔ بنیادی توجہ اداروں کی بہتری، قانون سازی اور لوگوں میں ماحولیاتی آگاہی، شجرکاری اور سمندری آلودگی کے انتظام پر ہے۔ حکومت پاکستان نے اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے 28 کروڑ 70 لاکھ روپے سے زائد کی رقم مختص کی ہے۔

باب 5: پاکستان کے راستے

شارٹ کیو/اے

Q 1. پاکستان میں جوہری توانائی کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

پاکستان کا پہلا نیوکلیئر پاور پلانٹ 137 میگاواٹ کا کین یو پی یونٹ 1 کراچی کے مضافات میں تعمیر کیا گیا تھا اور اس نے یکم اگست 1971 کو اپنی پہلی اہم حیثیت حاصل کی۔ یکم اگست، 2021 کو، آپریشن کے 50 سال بعد، کے این یو پی یونٹ 1 پاور اسٹیشن کو مستقل طور پر ڈی کمیشننگ کے لئے بند کر دیا گیا تھا۔

Q 2. جنگلات کے چار فوائد لکھیں۔

1. جنگلات صوتی آلودگی سمیت آلودگی کی کچھ شکلوں کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔
2. وہ پانی کے بہاؤ کو محدود کرتے ہیں اور سیلاب کے دوران زمین کو جذب کرنے میں مدد کرتے ہیں، مٹی کے نقصان اور املاک کے نقصان کو کم کرتے ہیں۔
3. ماحولیاتی نظام کو کنٹرول کرنے میں جنگلات کی مدد ملتی ہے۔
4. جنگلات زمین کے درجہ حرارت کو منظم کرنے اور گلوبل وارمنگ کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

Q 3. پاکستان کے تین زرعی مسائل لکھیں۔

ج. اقوام متحدہ کی اقتصادی زمین کی ہولڈنگ بی۔ پانی کی کمی سی۔ مٹی کا کٹاؤ۔ نقل و حمل کے ذرائع کا فقدان

Q 4. دریائے سندھ پر بنائے گئے تین ڈیموں کے نام بتائیں۔

1 بگلیہار ڈیم
2 Baira سیول ڈیم
3 بسی ڈیم
4 بھاکرا ڈیم

Q 5. پاکستان کے اہم معدنی وسائل بیان کریں۔

پاکستان میں روبی، ٹوپاز اور زمرد سمیت متعدد قیمتی اور نیم قیمتی معدنیات بھی موجود ہیں۔ پاکستان کی سب سے زیادہ ممکنہ اور قیمتی معدنیات میں شامل ہیں؛ سنگ مرمر، گرینائٹ، کوئلہ، کرومائٹ، جپسم، تانبا، سونا، لوہے کا لوہے، سیسہ زنک، باکسائٹ، خام تیل اور قدرتی گیس۔

لانگ سوال/اے

Q 1. پاکستان کے اہم زرعی مسائل لکھیں۔

یہ چند اہم وجوہات ہیں جن کی وجہ سے زراعت پاکستان کی جی ڈی پی میں زیادہ حصہ نہیں ڈال پا رہی ہے۔ تاہم، اگر یہ مسائل ہیں
زراعت کا شعبہ یقینی طور پر ملک کی معیشت میں زیادہ اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

آبپاشی کی سہولیات کا فقدان:

ہندوستان میں 80 فیصد کے مقابلے میں صرف 28 فیصد قابل کاشت زمین کی نقل کی جاتی ہے۔ اس کی وجہ موثر پانی کی کمی ہے
انتظامی نظام اور ناقص انفراسٹرکچر۔

2. فصل کی خراب پیداوار:

پاکستان کی اوسط فصل کی پیداوار 2 میٹرک ٹن فی ہیکٹر ہے جو عالمی اوسط 4 میٹرک ٹن سے بہت کم ہے۔ اس کی بنیادی وجہ کھیتی کے فرسودہ طریقے، فرسودہ ٹکنالوجی کا استعمال اور معیاری بیجوں کی کمی ہے۔

پانی کی غیر منصفانہ تقسیم:

زرعی آمدنی کا تقریباً 55 فیصد صوبہ سندھ سے آتا ہے، جو زرعی پیداوار میں صرف 28 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔
مزید برآں، پاکستان کی 80 فیصد زراعت بارش پر منحصر ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آب و ہوا کی تبدیلی زراعت کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے۔
پاکستان.

زرعی اصلاحات کا فقدان:

اگرچہ پاکستان نے 1972 سے زراعت کی ترقی کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں، لیکن ان پر مناسب عمل درآمد کا فقدان ہے اور
نگرانی کے طریقہ کار.

5. فصل کی کٹائی کے بعد بنیادی ڈھانچے کی کمی:

کولڈ اسٹوریج اور اسٹوریج کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے کسان اکثر اپنی مصنوعات کو مناسب طریقے سے ذخیرہ نہیں کرتے اور انہیں کم قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔
اس کے نتیجے میں مارکیٹ کی قیمتیں.

6. ریگولیٹری مسائل:

زراعت کا شعبہ بدعنوان اور لوڈ شیڈنگ سے دوچار ہے جس سے کسانوں کے لئے ان پٹ لاگت میں اضافہ ہوتا ہے۔

7. فنانسنگ تک محدود رسائی:

کسانوں کے صرف ایک چھوٹے سے فیصد کو ادارہ جاتی فنانس تک رسائی حاصل ہے جس سے ان کی پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔

Q 2. جنگل کے فوائد کیا ہیں؟ ان کی اہمیت بیان کریں۔

جنگلات کی اہمیت

جنگلات کی منصوبہ بندی ایک ملک کی ترقی میں قدرتی وسائل ہونے کے ناطے ایک اہم کردار ادا کرتی ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

برف کا آہستہ آہستہ پگھلنا اور مٹی کا کٹاؤ

پاکستان کے شمالی پہاڑوں پر موسلا دھار بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ علاقے دریاؤں کے پانی کا اہم ذریعہ ہیں۔ جنگل مٹی کے کٹاؤ کو بھی روکتے ہیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی ڈھلوانوں پر بارش کے پانی کی رفتار کو سست کرتے ہیں۔ وہ میدانی علاقوں کو باقاعدگی سے سیراب بھی کرتے ہیں۔

جنگل ایندھن فراہم کرتا

ہے جنگل کوئلے کی جگہ لکڑی کو ایندھن کے طور پر فراہم کرتا ہے۔ وہ لکڑی، لکڑی، گوند اور دیگر مفید چیزیں بھی فراہم کرتے ہیں جو ملک کی تجارت کے لئے بہت اہم ہیں.

خوشگوار آب و ہوا

جنگلات کسی علاقے کی آب و ہوا کو بہت خوشگوار بناتے ہیں کیونکہ وہ گرمی اور آلودگی کو کم کرتے ہیں۔

بارش

جنگلات سے درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اور ہوا نم ہو جاتی ہے۔ جنگلات کی موجودگی کی وجہ سے کسی علاقے میں بارش میں اضافہ ہوتا ہے۔

مٹی کی زرخیزی

جنگلات مٹی کو برقرار رکھتے ہیں اور مٹی کی زرخیزی متاثر نہیں ہوتی ہے۔

ریت اور مٹی کا اخراج رک جانا

دریاؤں میں بڑی مقدار میں ریت اور مٹی ہوتی ہے جو ہمارے ڈیموں اور جھیلوں کو بھرتی ہے اور پن بجلی کے منصوبوں کو تباہ کرتی ہے، جنگلات کی موجودگی ریت اور گندگی کو روک دیتی ہے۔

پانی جمع ہونا اور نمکینیت

جنگلات پانی سے بھرے اور نمکیات سے متاثرہ علاقوں میں بہت مفید ہیں۔ درخت مٹی سے پانی جذب کرتے ہیں اور زیر زمین ذخائر میں پانی کی سطح کم کرتے ہیں۔ جنگلات نے سیلاب کو روکنے اور ڈیموں کی حفاظت میں مفید کام کیا۔

سیاحت

جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں بہت سے مقامات موجود ہیں۔ جو جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں اور لوگوں کے لئے تفریح کے لئے جانا جاتا ہے۔

جنگلی زندگی

جنگلات جنگلی حیات کے لئے بہت اہم ہیں. جنگلوں میں شکار کرنے والے جانور پائے جاتے ہیں جن سے ہمیں گوشت ملتا ہے۔اس طرح جنگل شکار کا ذریعہ ہیں اور تفریح کی جگہوں کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔

نوکری

جنگلات پاکستان میں آبادی کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔

پھل اور چارہ

جنگلات جانوروں کو مختلف قسم کے پھل اور چارہ فراہم کرتے ہیں۔

معیشت میں اہم کردار

جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریبا 50 لاکھ افراد براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس شعبے سے وابستہ ہیں، ہم جنگلات سے عمارت، لکڑی حاصل کر سکتے ہیں۔یہ لکڑی عمارت میں استعمال ہوتی ہے اور فرنیچر کی تیاری میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیاں

جنگلات میں اگائی جانے والی جڑی بوٹیوں کو ادویات کی تیاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

باب 6: پاکستان میں صنعتی ترقی

مختصر سوال/جواب

pakcity.org

Q 1. ای کامرس کے کسی بھی چار استعمال کو لکھیں۔

ECommerce

1 . الیکٹرانک کاروبار کے ذریعے، سودوں کو تھوڑے ہی وقت میں درست طریقے سے حتمی شکل دی جاتی ہے۔
2 . یہ تجارت اور کاروبار کے تازہ ترین درست ریکارڈ کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔
3 . اس سے ہماری درآمدات اور برآمدات میں بھی سہولت ملتی ہے۔
4 . ای کامرس کے ذریعے دنیا کے معروف کاروباری اداروں کے ساتھ ان کی ویب سائٹس کے ذریعے رابطے قائم کیے جاسکتے ہیں اور ان کی اجناس، ان کی قیمتوں سے متعلق تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔ ان کے سامان کی فراہمی کے لئے مقدار اور وقت کی حد۔
5 . ادائیگی اں انٹرنیٹ کے ذریعے کی جاسکتی ہیں۔
6 . ای کامرس نے تجارت اور کاروبار کو تیز، آسان اور بہتر بنادیا ہے۔

Q 2. پاکستان کی کسی بھی چار درآمدی اور برآمدی اشیاء کے نام لکھیں

جواب: درآمدات

1. مشینیں 2. لوہے کی دھات 3. پیٹرولیم 4. خوردنی تیل

برآمد

1. چاول 2. کھیلوں کا سامان 3. سوتی ٹیکسٹائل 4. سرجری کے آلات

Q 3. صنعتوں کے چار اہم مسائل کی نشاندہی کریں۔

1 . ایک تنگ صنعتی بنیاد
2 . کم پیداواری سطح
3 . مصنوعات کا ناقص معیار
4 . پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کا کردار
5 . پیداوار کی زیادہ لاگت

Q 4. پاکستان میں صنعتوں کی ترقی کے لئے اٹھائے جانے والے تین اقدامات لکھیں۔

1. امن قائم ہونا چاہئے۔ تجارتی قوانین کو آسان بنایا جانا چاہئے. اسمگلنگ کو کنٹرول کیا جانا چاہئے۔ آسان اقساط کے ساتھ طویل مدتی قرضے عوام کو دیئے جائیں۔

Q 5. پاکستان کی تین اہم شاہراہیں لکھیں۔

جواب 1. کراچی سے طورخم براستہ پشاور تک قومی شاہراہ. خضدار کے راستے کراچی - کوئٹہ شاہراہ. 3۔ کوئٹہ - پشاور ہائی وے

لانگ سوال/اے

Q 1. نوٹ لکھیں: پاکستان ریلوے

ریلوے

پاکستان ریلوے ہمارے نقل وحمل کے نظام میں سب سے اہم ہے لیکن اسے مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جا رہا ہے. سڑکیں سب سے زیادہ بوجھ برداشت کرتی ہیں۔

پاکستان ریلوے کی بہتری کیلئے اقدامات مسافروں کو مزید سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ سگنل کا جدید نظام اپنایا گیا ہے۔ مغل پورہ ورکشاپ، لاہور اور اسلام آباد ویگن شاپ انجنوں کی مرمت کر رہے ہیں اور ٹیل ڈبوں سے ریلوے کا نظام بہتر ہو رہا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ پاکستان ریلویز صنعتی اور معاشی ترقی کو فروغ دینے کے لئے سامان کی نقل وحمل کے ذرائع کو بہتر بنائے۔

پاکستان ریلویز کے مسائل ریلوے کی بدانتظامی ہے جس نے مندرجہ ذیل مسائل پیدا کیے ہیں:

پرانی اور رستی مشینری زیادہ تر مشینری پرانی اور زنگ آلود ہو چکی ہے۔ اب تک اس کی مرمت یا تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

مال گاڑیوں کی سست رفتار مال گاڑیوں کی رفتار سست ہے لہذا لوگ اپنا سامان سڑکوں کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ اس طرح ریلوے کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

نئے طاقتور انجنوں کی کمی پاکستان، ریلوے کو نئے طاقتور انجنوں کی کمی کا سامنا ہے۔ مسافر اور ایکسپریس ٹرینوں کو عام طور پر ان انجنوں کے ذریعہ کھینچا جاتا ہے، جو عام طور پر خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مال اور مسافر ٹرینوں میں تاخیر ہوتی ہے۔

پرانے ریلوے ٹریک پرانے اور زنگ آلود ریلوے ٹریک، سلیپرز اور ویگنیں، ریلوے حادثات میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔

بدانتظامی اور نااہلی، بدانتظامی، ملازمین کی ضرورت سے زیادہ اور ملازمین کی نااہلی بنیادی وجوہات ہیں جو پاکستان ریلوے کو مالی نقصانات کا باعث بنتی ہیں۔ پاکستان ریلوے کی انتظامیہ اہل نہیں ہے۔

احتساب کے نظام کا فقدان محکمہ ریلوے میں احتساب کا کوئی مناسب نظام نہیں ہے۔

باب 7: پاکستان کی آبادی

مختصر سوال/جواب

Q 1. قدرتی وسائل پر آبادی کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے کوئی چار تجاویز لکھیں۔

1. زیادہ قابل تجدید توانائی کا استعمال کریں۔
2. بجلی کے استعمال کو زیادہ موثر بنائیں۔
3. پائیدار ماہی گیری کے قوانین کو فروغ دینا۔
4. ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک سے پرہیز کریں۔
5. مزید ری سائیکل کریں اور ری سائیکلنگ سسٹم کو بہتر بنائیں۔

Q 2. پاکستان کی آبادی کی کوئی تین خصوصیات لکھیں۔

1. بلند شرح پیدائش اور شرح اموات میں کمی۔
2. آبادی میں قدرتی اضافے کا باقاعدگی سے اعلی تناسب.
3. لیبر فورس آبادی کے حجم سے کم ہے۔

Q 3. پاکستان میں ہونے والی مردم شماری پر 3 جملے لکھیں۔

مردم شماری ہر دس سال کے بعد کی جاتی ہے اور سال ایک پر ختم ہوتا ہے۔

آزادی کے بعد،

پاکستان کی پہلی مردم شماری 1951 میں ہوئی تھی۔

دوسرا 1961ء میں

تیسری مردم شماری 1971 کے بجائے 1972 میں ہوئی۔

چوتھی مردم شماری مارچ 1981 میں ہوئی اور

پانچواں جو 1991 میں ہونا تھا وہ مارچ 1998 میں منعقد کیا جاسکتا ہے۔

لانگ سوال/اے

Q 1. پاکستان میں آبادی میں اضافے کی وجوہات کیا ہیں؟ تعلیم پر بڑھتی ہوئی آبادی کے اثرات کی وضاحت کریں۔

آبادی میں اضافے کی وجوہات

بہت زیادہ شرح پیدائش کی وجہ سے پاکستانی آبادی میں شرح نمو 2.1 فیصد ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ فی کس آمدنی قومی آمدنی کو کل آبادی پر تقسیم کر کے حاصل ہوتی ہے۔ کم فی کس آمدنی آبادی کے دھماکے کو ظاہر کرتی ہے۔ پاکستان میں فی کس آمدنی تقریبا 1254 ڈالر ہے۔ زیادہ آبادی کی ایک اور علامت بے روزگاری ہے اور معاشی سرگرمیوں میں بڑی آبادی کو ایڈجسٹ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں بے روزگاری کی شرح 5.6 فیصد ہے۔ پاکستان میں آبادی کے اس دھماکے کے کئی عوامل ذمہ دار ہیں:

- پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں ایک شخص اپنے خاندان کی کفالت نہیں کر سکتا۔ وہ فرض کرتا ہے کہ اگر اس کے زیادہ بچے ہوں گے تو خاندان کی کفالت کے لئے زیادہ کمانے والے ہاتھ ہوں گے۔
- ناخواندگی کی وجہ سے لوگوں کو زیادہ شرح پیدائش کی وجہ سے پیدا ہونے والے معاشی مسائل کا علم نہیں ہے۔ مکمل مذہبی علم کی کمی اور کچھ خود ساختہ عقائد بھی اس میں کردار ادا کرتے ہیں۔
- پاکستان میں دستیاب خاندانی منصوبہ بندی اتنی موثر نہیں ہے۔ زیادہ تر لوگ خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں سے واقف نہیں ہیں اس کے علاوہ وہ اس کے لئے بھی مشورہ کرنے میں ہچکچاہٹ

محسوس کرتے ہیں۔• پاکستانیوں میں 16 سے 22 سال کی عمر میں شادی کرنے سے خواتین کی زندگی میں دوبارہ پیداواری صلاحیت کادورانیہ بڑھ جاتاہے۔• بعض اوقات خاندان کے سائز کے مطابق خاندان کے ممبروں کے درمیان مقابلہ خاص طور پر مشترکہ خاندانی نظام میں اس کی ایک وجہ ہے۔ایک وقت میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی مشق. تعدداز دواج کاوجود بھی آبادی میں اضافے میں کرداراداکرتاہے۔لوگ ایک بڑاخاندان ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

• پاکستان میں تفریحی سہولیات اور روزگار کے مواقع کی کمی بھی ایک اہم عنصر ہے۔ایک جوڑے کی واحد تفریحی سرگرمی ایک ساتھ وقت گزارناہے۔

آٹھواں باب: پاکستان کی ثقافت

مختصر سوال/جواب

Q 1. ثقافت کی وضاحت کریں اور پاکستان کی ثقافت کی تین خصوصیات لکھیں۔

نظریاتی طور پر پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے۔ پاکستان کی بنیاد اسلام کے گرد ہے اور پاکستانی ثقافت بنیادی طور پر اسلامی طرز زندگی پر مبنی ہے۔ دیگر تمام ثقافتی پہلو اسلام سے متاثر ہیں۔ پاکستانی ثقافت اپنی شان و شوکت، سادگی، پختہ یقین اور نیک کاموں اور خیالات کی وجہ سے نمایاں ہے۔

Q 2. پاکستان کے چار صوفی بزرگوں کے نام لکھیں۔ ان کا تعلق کہاں سے ہے؟

1. داتا دربار - لاہور
2. لعل شہباز قلندر کا مزار - جامشورو
3. عبداللہ شاہ غازی کا مزار - کراچی
4. حضرت بہاء الدین زکریا کا مزار - ملتان
5. غلام فرید شکر گنج کا مزار - پاکپتن

Q 3. پاکستان میں ہر سال منائے جانے والے تین مسلمان تہوار

1	محرم	نیا اسلامی سال
12	ربیع الاول	عید میلاد النبی
27	رجب	معراج النبیصلی اللہ علیہ وسلم
1	شال	عید الفطر

Q 4. آپ پاکستان کے غیر مسلموں کے تہوار کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

1. سبی فیسٹیول
2. سندھ ہارس اینڈ کیٹل شو
3. جشن لاڑکانہ
4. بسنت
5. اعصابی امراض

لانگ سوال/اے

Q 1. قومی زبان کے طور پر اردو کی اہمیت بیان کریں۔

قومی زندگی میں اردو کی اہمیت:

قومی زندگی میں اردو کی اہمیت کو ظاہر کرنے والے چند نکات درج ذیل ہیں:

1. اخوت اور اتحاد کے ذرائع:

پاکستان کے عوام ایک قوم ہیں۔ لہٰذا ان کی سوچ، اغراض و مقاصد مشترک ہیں۔ ان کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ان کے اتحاد اور بھائی چارے پر ہے۔ اس اتحاد اور بھائی چارے کے حصول کا ایک اہم عنصر اردو ہے۔

2. اظہار کا منبع:-

اردو اظہار، احساسات، خیالات اور امنگوں کا ذریعہ بن چکی ہے۔ اردو کے ذریعے دو مختلف علاقوں کے لوگ ایک دوسرے کے خیالات اور خیالات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

3. مواصلات اور رابطہ کاری کے ذرائع:-

اردو پاکستان کے چاروں صوبوں کے درمیان رابطے کا ایک ذریعہ ہے۔ مختلف صوبوں میں رہنے والے لوگوں کو احساس ہے کہ مختلف زبانیں بولنے کے باوجود وہ ایک قومی زبان سے جڑے ہوئے ہیں جو سب کا ورثہ ہے۔

4. ذریعہ تعلیم:-

پاکستان کے بیشتر تعلیمی اداروں میں اردو زبان ذریعہ تعلیم ہے۔ تاریخ، اسلامیات، سیاسیات اور دیگر مضامین اردو میں ایم اے کی سطح تک پڑھائے جاتے ہیں۔ پاکستان بھر میں اسلامی تعلیم اور مذہب پر لیکچرز اردو میں بھی دیے جاتے ہیں۔

اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے:

اردو کی مقبولیت میں اضافہ ہوا اور بعد کے مغل دور اور انگریزوں کی آمد تک، اسے مسلمانوں اور ہندوؤں نے یکساں طور پر اپنایا تھا۔ اگر یہ کہا جائے کہ :

"اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا حصہ ہے"

اخیر:-

ملک کی قومی زبان ہونے کے ناطے، یہ پاکستان کے مختلف حصوں میں پابند قوت ہے. افسران نے اپنے سرکاری کاموں میں اردو زبان کو اپنایا ہے اور حکومت نے دفتری کاموں کے لئے اردو اصطلاحات پر مشتمل ایک ڈکشنری شائع کی ہے۔ اردو ڈیولپمنٹ بورڈ اور "انجمن طریقہ اردو" اردو کو معاشرے میں ایک مقام دلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ اردو مختصر وقت میں معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر لے گی۔

Q 2. اس پر نوٹ لکھیں: پاکستان کی ثقافت

سال. پاکستان کی ثقافت:-

روایات عقائد زندگی کے آداب باہمی تعلق، مذہب اور فنون لطیفہ کے رجحانات اور وہ تمام مادی اور غیر مادی قوتیں جو کسی قوم یا معاشرے میں عام ہیں اور ان کے سوا تمام افراد اجتماعی طور پر انہیں اپنی زندگیوں میں اپناتے ہیں ثقافت کہلاتے ہیں۔

مرد پر مبنی معاشرہ:-

پاکستانی معاشرہ مردوں پر مبنی معاشرہ ہے، جہاں انہیں مکمل تحفظ دیا جاتا ہے، خاندان کی سربراہی ایک سینئر مرد رکن کو دی جاتی ہے، وہ دوسرے ارکان کی رہنمائی کرتا ہے، بوڑھوں کو عزت، عزت اور عزت دی جاتی ہے۔

پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات:

پاکستان ایک مسلم ملک ہے اور اسلام سرکاری مذہب ہے۔ اسلام وہ مذہب ہے جس پر پاکستان کے عوام عمل کرتے ہیں۔ پاکستانی ثقافت کو "مخلوط ثقافت" کہا جا سکتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں لوگوں کی اکثریت پیدائشی اور عقیدے کے لحاظ سے مسلمان ہے لیکن موجودہ پاکستانی ثقافت پر ہندو ثقافت کا گہرا اثر ہے۔ شادی بیاہ کی تقریبات اور "بسنت" جیسے تہواروں پر اس اثر کے سائے کافی حد تک نظر آتے ہیں۔ جہیز کا نظام اور لڑکیوں کی شادی پر بھاری اخراجات کیے جاتے ہیں جو ہندو معاشرے سے وراثت میں ملتے ہیں کیونکہ ہندو معاشرے میں والدین کی وراثت میں خواتین کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اگرچہ پاکستانی معاشرے میں خواتین کو ان کے والدین کی وراثت میں حصہ دیا جاتا ہے لیکن بیٹیوں کی شادیوں پر بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔

انگریزی پاکستان کی سرکاری زبان ہے لیکن قومی زبان اردو ہے جو ملک بھر میں بڑے پیمانے پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی اور کشمیری علاقائی زبانیں ہیں۔ پاکستانی معاشرہ ایک "مرد پر مبنی معاشرہ" ہے، جہاں انہیں مکمل تحفظ اور بہت عزت دی جاتی ہے۔ اس خاندان کی سربراہی ایک مرد رکن کرتا ہے، جو عام طور پر گروپ کا سب سے عمر رسیدہ مرد رکن ہوتا ہے۔ وہ دوسرے ارکان کی رہنمائی کرتا ہے۔ پاکستانی ثقافت میں بزرگوں کو عزت، وقار اور احترام کے عہدے دیے جاتے ہیں۔ سماجی زندگی سادہ ہے. سماجی رسم ورواج اسلامی لمس کی عکاسی کرتے ہیں: لوگ اپنی معاشرتی روایات کے بارے میں بہت باشعور ہیں اور ان کی پیروی کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ پاکستان جیسے مسلم معاشرے میں لباس انسانی جسم کو ڈھانپنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے، کیونکہ اسلام میں عریانی حرام ہے. لہٰذا پاکستان کے لوگ اپنی آب وہوا کے مطابق سادہ لباس پہننے کو ترجیح دیتے ہیں۔

پاکستانی دستکاری عالمی مارکیٹ میں روز بروز مقبولیت حاصل کر رہی ہے کیونکہ پاکستانی کاریگر اپنی دستکاری میں بہترین سمجھے جاتے ہیں۔ پاکستان شیشے، چاندی، لکڑی کے فرنیچر، مٹی کے برتن، سنگ مرمر کے سامان اور اونٹ کی کھال سے بنی چیزوں کی اعلی معیار کی اشیاء کے لئے مشہور ہے۔ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، کبڈی، اسکواش، بیڈ منٹن اور ریسلنگ کبڈی کے بڑے کھیل ہیں، مشیخ اور صوفی شعرا پاکستانی ثقافت میں انتہائی قابل احترام مقام رکھتے ہیں۔ پاکستان کے لوگ انتہائی عاجز سادہ اور اسلامی لوگ ہیں۔ دہشت گرد کی جانب سے اسلام کی تصویر
جیسا کہ اسلام ثقافت ہے۔ لوگ آخری مذہب کا نام بدنام کر رہے ہیں۔ پاکستان میں آپ سادہ اور پاکیزہ لوگوں کی حقیقی تصویر واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ اسلام کی اصل بنیاد کیا ہے۔ پاکستانی معاشرہ اسلام کی حکمرانی کے گرد گھومتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ لوگ اسلام کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں لیکن کم از کم اچھا بننے کے لئے زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں.

باب 9: پاکستان میں تعلیم

مختصر سوال/جواب

Q 1. کیا حکومت نے یونیورسل (عوامی) تعلیم کے لئے چار اقدامات اٹھائے ہیں؟

حکومت نے ہندوستان میں تعلیم کو فروغ دینے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

اَ. حکومت نے 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کو لازمی قرار دیا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر شہری تعلیم یافتہ ہو اور ملک 100 فیصد خواندگی کی شرح حاصل کرے۔

ب. حکومت نے رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ متعارف کرایا ہے، جس کے تحت ہر نجی تعلیمی ادارے کو معاشی طور پر پسماندہ طلبا کو ایک مخصوص فیصد میں مفت نشستیں فراہم کرنی ہوں گی۔

ت. مڈڈے میل کی سہولت تمام سرکاری اسکولوں میں متعارف کرائی گئی ہے جس کا مقصد طلباء کو راغب کرنے کے لئے طلباء کو کھانا یا دوپہر کا کھانا فراہم کرنا ہے۔

ث. تعلیم کے ساتھ ساتھ حکومت نے کھیلوں، کھیلوں، ہنر مندی کی ترقی، کمیونیکیشن اسکل وغیرہ جیسے دیگر کورسوں کو لازمی قرار دیا ہے۔ جس سے طلباء کو زیادہ روزگار کے قابل بننے میں مدد ملے گی۔

Q 2. پاکستان میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت کو چند جملوں میں بیان کریں۔

حکومت پاکستان نے خیبر پختونخوا کے علاقے ٹوپی میں غلام اسحاق خان (جی آئی کے) انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی قائم کیا ہے جو تکنیکی تعلیم کا اعلیٰ ترین جدید ترین ادارہ ہے، اس کا معیار بین الاقوامی سطح کا ہے لیکن
صرف امیر لوگوں کے بچے ہی اس ادارے میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

فیصل آباد میں پروفیشنل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹ قائم کیا گیا ہے جو ٹیکسٹائل انڈسٹری کے لیے ماہرین تیار کرتا ہے۔

سندھ میں۔ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ/کالج کراچی، حیدرآباد، بدین نواب شاہ اور سکھر میں ہیں۔ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ سندھ کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز میں بھی موجود ہیں۔

حکومت تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر زور دے رہی ہے تاکہ بین الاقوامی مارکیٹ میں مقابلہ کرنے کے لئے ہماری تکنیکی مصنوعات کے معیار اور سطح کو بہتر بنانے کے لئے قابل اور تعلیم یافتہ تکنیکی ہاتھ تیار کیے جا سکیں۔

حکومت تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہتری کے لئے بھاری فنڈز خرچ کر رہی ہے۔

Q 3. پاکستان کے تعلیمی شعبے کی تین خامیوں کو بیان کریں۔

1. پاکستان میں زیادہ تر جاگیردار خواتین کی تعلیم بالخصوص تعلیم کے خلاف ہیں۔

2 . نجی تعلیمی اداروں کی زیادہ فیسیں پاکستان میں تعلیم کا سب سے بڑا مسئلہ ہیں۔ سرکاری نجی اسکولوں کی پالیسی کے مطابق فیس تقریبا1000-2000 برقرار رکھنی چاہئے لیکن زیادہ تر اسکولوں کی طلب 15000 سے زیادہ ہے۔

3 . بازار میں درسی کتابیں دستیاب نہیں ہیں۔ زیادہ تر کتابیں بہت مہنگی ہوتی ہیں۔ اور اس کے علاوہ، ہم نے اپنے طالب علم کو 100 سال پرانا مواد سکھایا، ہمیں نیا اور مستند مواد پڑھانا چاہئے،

4 . اسکول اور کالج بہترین ٹیچر کی خدمات حاصل نہیں کرنا چاہتے کیونکہ بہترین ٹیچر زیادہ تنخواہ کے پیکج کا مطالبہ کرتے ہیں اسی لیے وہ ناتجربہ کاری اور میٹرک یا انٹر پاس ٹیچر کی خدمات حاصل کرتے ہیں جو یقینی طور پر طالب علم کی پڑھائی کو متاثر کرے گا،

لانگ سوال/اے

Q 1. پاکستان میں آئی ٹی تعلیم کے مقاصد کا ذکر کریں

جواب: جواب۔ دنیا دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ یہ کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ہر جگہ ٹریڈ ہاسپٹل بزنس ایجوکیشن میں اس کا بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے آئی ٹی کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں۔

1) تعلیمی نظام کو جدید بنانا:

پاکستان میں ہر سطح پر انفارمیشن ٹیکنالوجی متعارف کرواکر تعلیمی نظام کو جدید بنانے کے لیے سکول کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کمپیوٹر سینٹر کھولے جائیں۔

2) تحقیق اور جدید معلومات تک رسائی فراہم کرنے کے لئے:-

انٹرنیٹ کے ذریعے تحقیق اور جدید معلومات تک رسائی فراہم کرنے کے لئے ان طلباء کو مزید سہولیات فراہم کی جائیں جو انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کسی بھی قسم کی تحقیق کے خواہاں ہیں۔

3) انفارمیشن ٹیکنالوجی سے واقف ہونے کے لئے:-

ہر عمر کے بچوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی سے واقفیت اور انہیں مستقبل کے لئے تیار کرنے کے لئے پرائمری سطح سے لے کر عام کمپیوٹر خواندگی تک لازمی ہونا چاہئے۔

4) کمپیوٹر کے متنوع کردار پر زور دینا۔

کلاس روم میں سیکھنے کے آلے کے طور پر کمپیوٹر کے متنوع کردار پر زور دینا۔ کوالیفائیڈ کمپیوٹر ٹیچر کو کمپیوٹر کی تربیت کے لئے طلباء کی رہنمائی کرنی چاہئے۔

5) کمپیوٹر ٹکنالوجی کو استعمال کرنے کے لئے:-

اساتذہ کی تربیت اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے لئے مواصلاتی ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔

باب 10: پاکستان ایک فلاحی ریاست

مختصر سوال/جواب

Q 1. دنیا میں امن کیوں ضروری ہے؟ تین جملے لکھیں۔

1) **نیک نیتی پیدا کرنے کے لئے:-**

دنیا کے بہت سے ممالک امیر اور وسائل سے مالا مال ہیں، وہ غریب اور پسماندہ ممالک کی ترقی کے لیے ان کی مدد کر سکتے ہیں۔

2) **دنیا کے مشترکہ مسائل کو حل کرنے کے لئے:**

دنیا: اور آلودگی دنیا کے مشترکہ مسائل ہیں، ان مسائل کے حل کے لئے تمام ممالک کے تعاون کی ضرورت ہے

3) **جوہری ہتھیاروں کی جنگ کو روکنے کے لیے:-**

جوہری ہتھیار پوری دنیا کے لیے بہت نقصان دہ ہیں۔ اس عظیم مسئلے کو حل کرنے کے لئے دنیا کے ممالک کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

4) **جدید ٹیکنالوجی کی توسیع:-**

جدید ٹیکنالوجی ہر ملک کی ضرورت اور حق ہے۔ بین الاقوامی بھائی چارہ جدید ٹیکنالوجی کی توسیع میں مدد کر سکتا ہے۔

Q 2. پاکستان کے تین اہم قومی اہداف کیا ہیں؟

جواب: جواب۔ پاکستان ایک خود مختار اسلامی ریاست ہے اس کے قومی مقاصد یہ ہیں:

(1) استحصال کے خلاف جدوجہد:

مساوات، سماجی انصاف، باہمی احترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی اسلامی ریاست کا قیام۔

(ii) ریاست کی سلامتی:

یہ عوام اور حکومت کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھیں۔

(3) خود کفالت:

پاکستان کو معاشی طور پر خود کفیل بنایا جائے۔

(۴) مسلم اتحاد:

اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد کو فروغ دینا اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا۔

Q 3. اسلامی فلاحی ریاست کے تین اہم فرائض تحریر کریں

1 . پاکستان کے بنیادی قومی مقاصد قیام پاکستان کے نظریے اور مقاصد کے مطابق ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل ہے۔

2 . پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست میں تبدیل کرنا بھی پاکستان کا بنیادی مقصد ہے۔

3 . ریاستی سلامتی کسی بھی حکومت کا بنیادی فرض اور مقصد ہوتا ہے لہذا قومی دفاع حکومت پاکستان کا ایک مقصد ہے۔

لانگ سوال/اے

Q 1. فلاحی ریاست سے کیا مراد ہے؟اسلامی فلاحی ریاست کا تصور کیا ہے؟

اے این ایس۔ فلاحی ریاست کا اسلامی نقطہ نظر: فلاحی ریاست کا تصور نیا نہیں ہے۔اسلام چودہ سو سال قبل فلاحی ریاست کے تصور کی نمائندگی کرتا تھا جس پر خلفائے راشدہ (خلافت راشدہ 632-661ء) کے دور میں مکمل طور پر عمل کیا گیا تھا۔اسلامی فلاحی ریاست کے تصور میں شامل ہیں:

اً. اسلام میں حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ریاست اپنے لوگوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کرتی ہے۔انصاف بغیر کسی امتیاز کے سب کے لئے ہے۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔لوگوں میں برتری کی بنیاد تقوا (اللہ سے ڈرنا) ہے۔

ب. اسلامی فلاحی ریاست کے معاملات چلانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے بنیادی خیموں پر عمل کرے۔اسے خدا سے ڈرنا چاہئے اور صرف ایک امانت دار کے طور پر کام کرنا چاہئے۔

ت. اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ عوام کا خادم ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے عوام کی فلاح وبہبود کے بارے میں سوچتا ہے۔ وہ ایک عام آدمی کی طرح ایک سادہ زندگی گزارتا ہے۔

ث. اسلامی فلاحی ریاست ہمیشہ اپنے عوام کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔ حکمراں سوال یا تنقید سے بالاتر نہیں ہے۔ایسی ریاست استحصال سے پاک ایک خوشحال معاشرے کی نشوونما کرتی ہے۔ یہ تمام افراد کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ غیر مسلموں سمیت افراد کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

ج. خلاصہ یہ ہے کہ اسلامی فلاحی ریاست کا تصور "مساوا" یعنی (ہر سطح پر مساوات) کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

Q 2. پاکستان میں مسلسل تعمیری کوششیں کیوں ضروری ہیں؟ سمجھانا.

خود کفالت اور فلاحی ریاست ایک عالمی دنیا کا جدید تصور ہے۔ قوم جو ترقی کی خواہش رکھتی ہے وہ خود کفیل ہونے کے لئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان ایک نئی قائم شدہ اسلامی ریاست ہے لیکن اسلامی ریاست کی تعمیر کا کام آسان نہیں تھا۔اس کے لئے مسلسل کوششوں کی ضرورت تھی اور
برصغیر کے مسلمانوں کی جدوجہد اس طرح پاکستان کو اپنی آزادی کے بعد بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا جن میں سے معاشی بحران سب سے بڑے چیلنجز میں سے ایک تھا تاہم پاکستان نے مسلسل جدوجہد کے ذریعے ان مشکلات پر قابو پایا۔ لہٰذا پاکستان کو معاشی ترقی میں خود کفیل بنانے اور ایک آزاد اسلامی فلاحی ریاست کی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے مستقل تعمیری کوششوں کی ضرورت ہے۔

باب 11: پاکستان میں شہری زندگی

مختصر سوال/جواب

Q 1. ایک شہری کے کسی بھی چار حقوق اور فرائض کو ختم کریں۔

ذاتی آزادی: ہر شخص کو اپنے خیالات اور اعمال میں آزاد ہونے کا حق ہے بشر طیکہ وہ دوسروں کے لئے نقصان دہ نہ ہوں۔اسے ملک میں کہیں بھی نقل و حرکت کرنے، رہنے، تجارت کرنے، روزگار حاصل کرنے وغیرہ کا حق ہے۔

- اظہار رائے کی آزادی: ہر شخص کو اظہار رائے کی آزادی کا بنیادی حق حاصل ہے۔اخبارات، میگزین، ٹی وی چینلز مفت ہونے چاہئیں۔
- مذہبی آزادی: ہر کسی کو کسی بھی مذہب پر عمل کرنے کا حق ہے لیکن کسی کو بھی کسی مذہب کے خلاف بولنے کا حق نہیں ہے۔
- تعلیم اور صحت تک رسائی: ہر بچے کو تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال حاصل کرنے کا حق ہے. حکومت اپنے شہریوں کو یہ سہولیات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔

Q 2. سندھ کے کسی بھی تین گورنروں کے نام لکھیں۔

نہیں.	نام	سے	کو
.01	شیخ غلام حسین ہدایت اللہ	1947-08-14	1948-10-04
.02	شیخ دین محمد	1948-10-07	1952-11-08
.03	میاں امین الدین	1952-11-19	1953-05-01

لانگ سوال/اے

Q 1. کرپشن کا کیا مطلب ہے؟ معاشرے پر اس کے مضر اثرات کیا ہیں؟

بدعنوانی

کرپشن اقتدار کے عہدوں پر فائز افراد کا بددیانتی کا رویہ ہے۔ جو لوگ اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہیں وہ افراد ہو سکتے ہیں یا ان کا تعلق تنظیموں، جیسے کاروبار یا حکومتوں سے ہو سکتا ہے۔ بدعنوانی میں مختلف قسم کے اقدامات شامل ہو سکتے ہیں، بشمول رشوت دینا یا نامناسب تحائف دینا یا قبول کرنا، ڈبل ڈیکنگ، اور سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینا۔ بدعنوان طرز عمل اکثر معیشت میں حکومتی مداخلت کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن کچھ چیک اینڈ بیلنس کے ذریعے اس کی روک تھام کی جا سکتی ہے۔

- کوئی بھی غلط کام یا کوئی غلط کام کرپشن ہے۔
- قوانین کی تمام خلاف ورزیاں بدعنوانی کے دائرے میں آتی ہیں۔
- کرپشن ایک جرم ہے اور دنیا کے تمام ممالک میں اس کی سزا ہے۔

معاشرے پر بدعنوانی کے مضر اثرات:

- لاقانونیت میں اضافہ ہوا ہے۔
- معاشرے کو سماجی اور اخلاقی نقصان پہنچ رہا ہے۔
- حکومت کو مزید اسکولوں، اسپتالوں اور سڑکوں کی تعمیر کے لئے درکار رقم نہیں ملتی ہے۔

- دوسروں کی کرپشن کی وجہ سے لوگوں کو بلوں، ٹیکسوں اور شہری سہولیات کی کمی پر زیادہ بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔
- زندگی کے ہر شعبے میں لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔

- رشوت ستانی بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے، خاص طور پر ترقی پذیر اور عبوری ممالک میں۔ تاہم، خطوں کے درمیان اور ان کے اندر اہم اختلافات ہیں.
- رشوت لین دین کی لاگت میں اضافہ کرتی ہے اور معیشت میں عدم تحفظ پیدا کرتی ہے۔
- رشوت ستانی عام طور پر غیر موثر معاشی نتائج کا باعث بنتی ہے، طویل مدت میں غیر ملکی اور ملکی سرمایہ کاری میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، آمدنی کی وجہ سے صلاحیتوں کو دوبارہ مختص کرتی ہے اور شعبہ جاتی ترجیحات اور ٹیکنالوجی کے انتخاب کو مسخ کرتی ہے۔
- رشوت ستانی غیر منصفانہ ہے، کیونکہ یہ ایک رجعت پسند ٹیکس عائد کرتی ہے، جو چھوٹے کاروباروں کے ذریعہ انجام دی جانے والی خاص تجارتی اور سروس سرگرمیوں پر بھاری بوجھ ڈالتی ہے۔
- بدعنوانی ریاست کی قانونی حیثیت کو تباہ کر دیتی ہے۔